REGD No. L. 5254

95

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

تیونس مراکش اور لیبیا میں پاکستان اپنے سفارت خانے قائم کریگا۔

کراچی ۳۰ جولائی۔ حکومت پاکستان عنقریب شمالی افریقہ کے ملکوں۔ ٹیونس۔ مراکش اور لیبیا میں اپنے سفارت خانے قائم کریگی۔ حکومت پاکستان کے ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ تیونس کے جمہوریہ کے اعلان کے بعد پاکستان کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ ٹیونس کے عوام کا فیصلہ ہے۔ اور ان کو اختیار ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے لئے جو مناسب سمجھیں کریں

قریشی عبد الرحمٰن صاحب
سیلون پہنچ گئے

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ سیلون بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ قریشی عبد الرحمٰن صاحب سیلونی بخیریت سیلون پہنچ گئے۔ الحمد للہ
مکرم قریشی صاحب ۱۵ جولائی کو کراچی سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے بذریعہ M. V. Victoria روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحیح رنگ میں اشاعت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ویانا پہنچ گئے
آسٹریا کے چانسلر کو جرمن ترجمہ قرآن مجید کا تحفہ

ربوہ ۳۰ جولائی۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ ۲۸ جولائی کو آسٹریا کے دارالحکومت ویانا پہنچ گئے ہیں۔ کل ۲۹ جولائی کو انہوں نے آسٹریا کے چانسلر کو قرآن مجید کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔

سرکاری علاقائی افسروں سے وزیر اعلیٰ کا خطاب

پشاور ۳۰ جولائی۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان سردار عبد الرشید نے کل یہاں سرکاری علاقائی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی ہے۔ کہ وہ عوام کی جائز شکایات کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ اور کام کو تیزی سے چلائیں۔ سردار رشید نے علاقائی اور ضلعی ترقیاتی بورڈوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے محسوس کیا ہے کہ یہ بورڈ اپنے منصوبوں میں صرف ضلعی حدود کو مدنظر رکھتے رہے ہیں۔ آئندہ سے قبائلی علاقوں کے مفادات کو بھی یہ بورڈ ملحوظ رکھا کریں گے ؛

مسٹر ابو حسین سرکار کا بیان

ڈھاکہ ۳۰ جولائی۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں کرشک سرامک پارٹی کے پارلیمانی لیڈر مسٹر ابو حسین سرکار نے ان خبروں کی تردید کی ہے۔ کہ ان کی پارٹی عوامی لیگ کی مخلوط حکومت کی تائید کریگی۔ مسٹر سرکار نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں اس قسم کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ؛

ایٹمی طاقت کا بین الاقوامی ادارہ

واشنگٹن ۳۰ جولائی۔ ایٹمی طاقت کا بین الاقوامی ادارہ وجود میں آ گیا ہے۔ مسٹر آئزن ہاور نے امریکہ کی طرف سے اس ادارہ کا ممبر بننے کی درخواست پر کل دستخط کر دیئے ہیں

یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کیطرف سے نئے رسالہ کا اجرا

مشرقی افریقہ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یوگنڈا کی جماعت احمدیہ نے اپنے علاقہ کی زبان "LUGANDA" میں ایک ماہوار رسالہ کا اجراء کیا ہے۔ جس کا نام "DOBOZI LY. OBUISLAM" یعنے اسلام کی آواز رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل مشرقی افریقہ کی جماعت کی طرف سے انگریزی اور سواحیلی زبانوں میں دو اخبار شائع ہو رہے ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ملک میں بڑی مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نئے رسالہ کو بابرکت کرے۔ اور اسے اسلام کی قوت و شوکت کا موجب بنائے آمین

(وکالت تبشیر)

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
۲۵ اگست بروز اتوار

تمام جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال بتاریخ ۲۵ اگست بروز اتوار یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منایا جائے گا۔ تمام جماعتیں اس دن جلسہ ہائے سیرت النبی منعقد کریں اور حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و محاسن پر تقاریر کی جائیں ؛ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۵۸ء

روس میں علماء کا وفد

ذیل میں ہم ایک دینی معاصر روزنامہ تسنیم سے ایک اداریہ کو بعینہٖ نقل کرتے ہیں جو اس نے روس میں پاکستانی علماء کے وفد کے متعلق سپرد قلم کیا ہے

علماء کے وفد کی واپسی

ماسکو کی اطلاع ہے کہ پاکستان کے علماء کا جو وفد مولانا عبدالحامد بدایونی کی قیادت میں روس گیا ہوا تھا۔ وہ اپنا دورہ ختم کر کے ماسکو پہنچ گیا ہے اور اب وہاں سے وہ واپس اپنے وطن کو روانہ ہو جائیگا۔ دیدہ و دل فرش راہ

اہلاً و سہلاً۔ اب اس وفد کے ارکان کو پاکستان آکر یہ بتانا پڑیگا کہ انہوں نے ماسکو اور دوسرے روسی مقامات پر جو یہ طرفہ و عجیب انکشافات فرمائے ہیں کہ روس میں ہر شہری پر مذہبی آزادی کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اور اسلام کے احکام و تعلیمات پر عمل کرنے میں وہاں کوئی رکاوٹ حائل نہیں اور مسلمان پوری دلجمعی اور سکونِ قلب کے ساتھ روس میں شعائر اسلامی بجا لاتے ہیں تو ان کے لئے ان کے پاس کیا ثبوت ہے اور کیا دلائل ہیں کیا روس کے خداوندانِ اقتدار نے اشتراکیت سے توبہ کر کے اس وفد کے رئیس کے دستِ حق پرست پر اسلام قبول کر لیا ہے یا خود اس وفد کے ارکان ہی اتنے بے خبر اور سادہ لوح تھے کہ ان کو جو کچھ دکھایا گیا اور جو کچھ ان سے کہا گیا اسی کو انہوں نے باور کر کے روسیوں کو مذہبی رواداری کی سند دے دی ورنہ اشتراکیت کے بنیادی تعلیمات و نظریات وہ نہیں ہیں جو اس کے علمبرداروں نے ہمیشہ کھلا کھلا بیان کئے ہیں۔ یعنی خدا ایک وہم ہے فرشتے پرانی ضمیمت کی یادگاریں ہیں۔ نبوت محض ایک ڈھونگ ہے (معاذ اللہ) مذہب افیون ہے۔ اور نعوذ باللہ اسلام کی تحریک صرف ایک بورژوا تحریک تھی جس کا مقصد عرب کے بورژوا طبقے کا اقتدار قائم کرنا تھا۔

ہمیں تو اس امر پر حیرت ہے کہ آخر اس وفد کو روس بھیجنے کی کیا ضرورت پیش آئی تھی اور وہ خیر سگالی کا کون سا پیغام تھا۔ جو اس وفد کے بغیر روس کو نہیں بھیجا جا سکتا تھا۔

بہرحال ارکان وفد تشریف لائیں اور ان سوالات کا جواب دیں جو اس دورے سے قدرتی طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں یاد ہے کہ اس سے قبل "غیر علماء" کا ایک وفد بھی روس گیا تھا اور اس نے آکر وہاں کی کیا تصویر کھینچی تھی۔ افسوس ہے کہ وہ "غیر علماءِ دین" کے معاملے میں دھوکا نہ کھا سکے مگر یہ علمبردارانِ شریعت روسیوں کے تیار کئے ہوئے ڈرامے کی سینریوں میں کھو گئے۔

(روزنامہ تسنیم مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۵۸ء)

روس ایک ایسا ملک ہے۔ جو سراسر الحادی تحریک "اشتراکیت" کا نہ صرف علمبردار ہے بلکہ یہ عزائم رکھتا ہے کہ وہ اشتراکیت کو تمام دنیا میں پھیلا کر رہے گا۔ "اشتراکیت" دراصل مغربی سرمایہ داری نظام کا ردعمل ہے جو خود ایک لادینی تحریک ہے۔ اور جس کی بنیاد عقلیت پر رکھی گئی ہے۔ ازمنہ وسطیٰ میں رد تایان یورپ نیا مذہب کے غیر عقلی اصولوں سے بیزار ہو کر سیدھے "عقلیت" کے چنگل میں پھنس گئے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو زندگی میں کسی مابعد الطبیعیاتی رہنمائی کی ضرورت نہیں۔ اس بنیاد پر چند گذشتہ صدیوں میں یورپ میں سیکڑوں تحریکیں پیدا ہوئیں۔ جن میں اشتراکیت نے ایک متعین اور منظم صورت اختیار کر لی ہے۔ الغرض مغربی سرمایہ دارانہ نظام کی اٹھان بھی عقلیت کی آغوش میں ہوئی ہے۔ اور اشتراکیت بھی اسی ماں کا بچہ ہے

اب اس بچہ نے ایک عفریتی نظام کی صورت اختیار کر لی ہے اور اس کی غرض انسان کی تمام ذہنیت کو جو صدیوں کے ارتقاء سے معرض وجود میں آئی ہے۔ بالکل منقلب کر دینا ہے۔ جس سے غیر اشتراکی دنیا خوفزدہ ہے۔ خود غیر اشتراکی مغرب سب سے زیادہ لرزاں ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب وہ اپنی عقلیت پرستی کے تلخ نتائج محسوس کر رہا ہے۔ اگر خدانخواستہ اشتراکیت اپنی پوری آئیڈیالوجی کو دنیا پر مسلط کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان مذاہب سے بالکل عاری ہو جائے گا۔ اور ایک ایسی نسل معرض وجود میں آ جائے گی جو ہر چیز کی قیمت صرف مادیات کے نقطہ نظر سے لگائے گی اور انسان انسان نہیں حیوان بھی نہیں۔ بلکہ محض جمادات بن کر رہ جائے گا۔

اس طرح اشتراکیت "مذہب" کی عین ضد ہے۔ یہ خیال ہی بے حقیقت ہے کہ روس میں مذہب کو کسی قسم کی آزادی ہو سکتی ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ علما حضرات کے وفد نے جو کچھ بیانوں میں کہا ہے۔ وہ ان کا چشم دید نہیں ہے۔ ہے۔ مگر یہ محض ایک دھوکا ہے۔ ایک فریب ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ کسی ایسے وفد کو سرے سے وہاں جانا ہی نہیں چاہیئے تھا۔ ضرور جانا چاہیئے تھا۔ مگر اس وفد کو چاہیئے تھا کہ جو کچھ ان کو دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی وہ کچھ دیکھنے کی کوشش کرتے۔ مثلاً ان کو یہ دیکھنا چاہیئے تھا کہ کیا اشتراکی لیڈروں میں سے جن سے ان کی ملاقات ہوئی ہے کوئی ایسا ہے۔ جس کی گفتگو وغیرہ سے اندازہ ہو سکا ہو کہ اسے مذہب سے کوئی لگاؤ ہے۔ اگر علماء کا وفد کوئی ایسی حقیقت معلوم کر سکا ہے۔ تو باوجود غلط بیانات کے اس وفد کا وہاں جانا بے کار نہیں سمجھا جا سکتا۔

یہ بھی نہ سہی اگر یہ وفد ان اشتراکی لیڈروں کو صرف اسلام کا پیغام ہی چند اچھے الفاظ میں پہنچاتا۔ تو پھر بھی بڑی بات تھی

یہ درست ہے کہ وفد نے کسی روسی مسلمان کہلانے والے امام کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا ہے۔ اگر وہ مسلمان ہے تو قرآن کریم تو ان کے پاس پہلے ہی موجود ہونا چاہیئے۔ ایک یا دو یا تین نسخوں کا اضافہ کوئی معنی نہیں رکھتا۔ البتہ اگر یہ وفد روسی زعماء کو قرآن کریم کا روسی زبان میں ترجمہ پیش کرتا تو بہت بڑی بات تھی۔

پاکستان کی خدمت تو ایک الگ بات ہے۔ سوال یہ ہے کہ علمائے کرام کے اس وفد نے اسلام کو کیا فائدہ پہنچایا ہے۔ ہم صرف اسی پہلو سے اس وفد کی قیمت لگا سکتے ہیں۔ جو بظاہر صفر معلوم ہوتی ہے۔ روسی ترجمہ نہ سہی انگریزی یا جرمنی یا ڈچ ترجمہ ہی روسی لیڈروں کو پیش کیا جاتا۔ تو کچھ نہ کچھ کام ہوتا۔ کیونکہ روسی زعماء میں سے اکثر ان زبانوں کو جانتے ہوں گے لیکن جیسا کہ معاصر کے اوپر کے اداراتی نوٹ سے واضح ہے اس وفد کا کام بلحاظ تبلیغ اسلام کے نہ صرف صفر ہے بلکہ منفی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ ان کے بیانات سے پاکستانی عوام کو یہ دھوکا لگ سکتا ہے۔ کہ روس میں اسلام کو کوئی خطرہ نہیں۔

غلط بیانی

معاصر ہفت روزہ الاعتصام نے آغا خان مرحوم کی جانشینی کا ذکر کر کے کہ انہوں نے اپنے بیٹوں کو چھوڑ کر پوتے کو اپنا جانشین مقرر کیا ہے آغا خان کے اس فعل کی بہت تعریف کی ہے۔ یہاں تک تو خیر کوئی بات نہیں اگرچہ آغا خان مرحوم کی جانشینی کا معاملہ فرقہ اسمٰعیلیہ کا داخلی معاملہ ہے اور کسی کو اس کے حسن و قبح پر اظہار رائے کا حق نہیں اور معاصر اگر اس پر رائے زنی نہ کرتا تو بہتر تھا۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر معاصر نے یہ سراسر غلط بیانی کی ہے کہ امام جماعت احمدیہ اپنے بیٹے کو خلیفہ بنانا چاہتے ہیں۔

معاصر نے یہ غلط الزام لگایا ہے۔ حالانکہ بڑی وضاحت سے الفضل میں ذکر آ چکا ہے کہ گذشتہ مجلس شوریٰ میں باتفاق رائے جماعت کے اہل الرائے

(باقی صفحہ ۸ پر)

ذکرِ حبیب علیہ السلام

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ

(۲)

بعض بیماریوں کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بعض بیماریوں کے علاج بھی خواب میں بتا دیئے جاتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ یوپی کے علاقہ کا ایک شخص قادیان آیا۔ وہ پیر سراج الحق صاحب کا واقف تھا۔ اور انہی کے ہاں مقیم تھا۔ پیر صاحب نے اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے پیش کیا۔ اور عرض کیا کہ اسے ویسے ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کا علاج کرایا گیا ہے۔ لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ اب یہ دعا کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اچھا ہم دعا کریں گے۔ چنانچہ آپ نے دعا کی اور الہام ہوا کہ کچلہ کونین فولاد یہ ہے دوائے ہمزاد بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی ایک فرشتہ یا کوئی اور روح پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ روح معلوم ہو جائے تو سب تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ اسے ہمزاد کہتے ہیں۔ یہ نسخہ اس مریض کو استعمال کرایا گیا۔ اور وہ تندرست ہو گیا۔ یہ دوا اب بھی قادیان کے رہنے والے حکیم تیار کرتے ہیں۔ اور بیماروں کو دیتے ہیں۔ اور وہ شفا پاتے ہیں۔ غرض خدا تعالےٰ کی رحمت اور فضل کے اس قسم کے اور بہت سے نشانات ہم نے آپ کی دعاؤں سے دیکھے ہیں۔

حضور کی تصویر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو کام بھی کیا کرتے تھے۔ وہ اپنی جگہ ایک شاندار نمونہ ہوا کرتا تھا۔ آپ ہر معاملہ اور ہر کام میں مسلمانوں کی اصلاح مدنظر رکھتے تھے۔ اور اس کے ساتھ خدا کی تائید ہوتی تھی۔ ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر لی گئی۔ تو مخالفین نے اس پر اعتراض کیا۔ آپ نے فرمایا تصویر پہچاننا بھی ایک فن ہے۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ بعض دفعہ کسی انسان کی تصویر دیکھ کر ہی یہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ کیسا ہے۔ وہ خود تو ہر جگہ ہر وقت موجود نہیں ہوتا۔ لیکن تصویر ایک وقت میں کئی جگہ پائی جا سکتی ہے اور اس سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ آدمی کیسا ہے۔ ایک دوست امرتسر میں ڈاکٹر تھے (جن کے لڑکے قاضی محمد اسلم صاحب سابق پروفیسر گورنمنٹ کالج اور ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر والے ہیں) وہ ذکر کیا کرتے تھے کہ ایک لیڈی ولایت سے آئی۔ باتوں باتوں میں اس نے مجھے کہا۔ خدا تعالےٰ نے مجھے ایسی سمجھ دی ہے کہ میں کسی شخص کی تصویر دیکھ کر بتا سکتی ہوں۔ کہ وہ کیسا ہے بہت سے لوگ وہاں بیٹھے تھے۔ وہ اپنی اپنی تصویریں لے آئے۔ اور اسے دکھانے لگے۔ میرے پاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر تھی۔ میں وہ اٹھا لایا اور کہا میڈیم بتاؤ یہ کون ہے۔ اس نے تصویر دیکھ کر کہا کہ یہ کوئی اسرائیلی نبی ہے۔ اسرائیلی اس نے اس لئے کہا۔ کہ بوجہ عیسائی ہونے کے وہ عقیدہ رکھتی تھی کہ صرف اسرائیلیوں میں ہی نبی ہوئے ہیں۔ لیکن بہرحال اس نے تصویر دیکھتے ہی بتا دیا۔ کہ یہ کوئی اسرائیلی نبی ہے۔

امریکہ کا ایک واقعہ

مجھے ایک لیڈی کا خط آیا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ جب کبھی کوئی مشکل پیش آتی ہے۔ میں دعا کرتی ہوں۔ اور ایک آدمی مجھے نظر آتا ہے اور وہ میری راہ نمائی کرتا ہے۔ وہ آدمی مشرق کی طرف کا ہے کوٹ پہنتا ہے۔ اس کے سر پر پگڑی ہوتی ہے۔ جب کبھی کوئی مشکل پیش آتی ہے۔ میں دعا کرتی ہوں۔ اور وہ آدمی خواب میں مجھے دکھائی دیتا ہے۔ اور میری راہنمائی کرتا ہے۔ لیکن ہر دفعہ میں افسوس کرتی ہوں کہ میں نے کیوں نہ پوچھا کہ آپ کون ہیں کہاں کے رہنے والے ہیں۔ میں ہر دفعہ یہ نیت کرتی ہوں کہ اب کے پوچھونگی۔ لیکن ہمیشہ بھول جاتی ہوں۔ اس عورت نے مجھے لکھا کہ میں نے اخباروں میں پڑھا ہے۔ کہ آپ مذہبی آدمی ہیں اور اسلام کے مبلغ ہیں۔ اور یہ کہ آپ مشرق سے آئے ہیں۔ ممکن ہے اس شخص کے بارہ میں آپ میری کوئی راہ نمائی کریں۔ میں نے سوچا کہ اول تو یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہی وجود ہے۔ جو خواب میں اسے دکھائی دیتا ہے۔ اور اس کی راہ نمائی کرتا ہے۔ یا ممکن ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی شکل خواب میں اسے دکھائی دیتی ہو۔ تیسرے چونکہ میں مشرق سے آیا ہوں اور اسلام کی تبلیغ کر رہا ہوں۔ ممکن ہے میری ہی شکل اس کے سامنے آگئی ہو چنانچہ میں نے تصویریں لیں۔ جن میں سے ایک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تھی۔ اور ایک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تھی۔ اور ایک میری تھی۔ اور اس عورت کو بھیج دیں۔ میں نے ساتھ ہی یہ لکھا کہ میڈیم یہ تین تصویریں ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک شخص ایسا ہے جو تمہیں خواب میں دکھائی دیتا ہے۔ اور تمہاری راہ نمائی کرتا ہے۔ چند دنوں کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور میری تصویریں واپس آگئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر اس نے رکھ لی اور لکھا مجھے وہ آدمی مل گیا ہے۔ جو خواب میں میری راہ نمائی کرتا ہے۔ پھر یہی خواب اس کے احمدی ہونے کا موجب ہوئی۔ غرض لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصویر کھچوانا اسلامی نقطۂ نگاہ کے خلاف ہے۔ لیکن میں نے خود اس کا کئی بار تجربہ کیا ہے۔ کہ آپ کا یہ فعل بھی تبلیغ کے سلسلہ میں مفید ثابت ہوا ہے۔ اور کئی سعید روحیں صرف آپکی تصویر کو دیکھ کر ہی احمدیت میں داخل ہو گئی ہیں۔

مہاراجہ الور کے ہاں

۱۹۳۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہمرکاب شملہ میں گیا تھا کہ مہاراجہ الور بھی وہاں آگئے۔ حضور نے فرمایا مفتی صاحب معلوم ہوا ہے کہ انکے خیالات اچھے ہیں آپ جائیں اور ان کو تبلیغ کریں۔ میں نے چند کتابیں ملے لیں۔ اور مہاراجہ الور کی جائے رہائش پر گیا۔ ان کے پرائیویٹ سکرٹری نے کہا مہاراجہ صاحب ابھی مصروف ہیں فارغ ہوں گے تو آپ کو بلا لیں گے۔ اس نے مجھے دیوان خانہ میں بٹھا دیا۔ پھر دیوان عبدالحمید کپورتھلہ والے اور شملہ کی پہاڑی ریاستوں میں سے ایک ریاست کے راجہ بھی آگئے۔ انہیں بھی پرائیویٹ سکرٹری نے دیوان خانہ میں بٹھا دیا تھوڑی دیر کے بعد ایک انگریز آیا۔ اس نے کہا میں مہاراجہ کا سٹاف ہوں۔ دیوان عبدالحمید اس سے اپنی قسمت پڑھتے ...

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مخلوق کے ظاہر اور باطن پر خدا تعالےٰ کے عجیب تصرفات

"اے دوستو اے پیارو خدا کی جناب بڑی قدرتوں والی جناب ہے۔ دعا کے وقت اس سے نومید مت ہو۔ کیونکہ اس ذات میں بے انتہا قدرتیں ہیں اور مخلوق کے ظاہر اور باطن پر اس کے عجیب تصرف ہیں سو تم زندہ نفعوں کی طرح بلکہ سچے دل سے دعائیں کرو۔ کیا تم سمجھتے ہو۔ کہ بادشاہوں کے دل خدا کے تصرف سے باہر ہیں؟ نہیں ہر ایک امر اس کے ارادہ کے تابع۔ اور اسکے ہاتھ کے نیچے ہے۔ سو تم اگر خدا والے ہو تو راتوں کو اٹھ کر دعائیں کرو۔ اور صبح کو اٹھ کر دعائیں کرو۔ اور جو لوگ اس بات کے مخالف ہوں۔ ان کی پروا نہ کرو۔ چاہیئے کہ ہر ایک بات تمہاری صدق اور صفائی سے ہو۔ اور کسی بات میں نفاق کی آمیزش نہ ہو۔ تقوےٰ اور راستبازی اختیار کرو۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۱۳۲)

اور وہ بعض باتیں کرتا رہا۔ میں نے کتابوں میں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر نکالی اور اسے دکھا کر کہا۔ بتایئے یہ کون ہے اس نے تصویر دیکھی اور یکدم اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے He must be Prophet (یہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نبی ہے) تھوڑی دیر کے بعد مہاراجہ الور نے ہم سب کو اندر بلا لیا۔ وہ انگریز بھی ساتھ گیا۔ میں نے جب کتابیں پیش کیں اور تبلیغ کی۔ تو اس وقت بھی وہ انگریز بول پڑا بے شک یہ نبی ہے۔ میں نے یہ تصویر دیکھی ہے جو کسی نبی کی ہی ہو سکتی ہے غرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ نقل بہت سے تبلیغی فوائد کا باعث ہوا۔

دعا ایک بڑی نعمت ہے اور اس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیشہ اپنے متبعین کو توجہ دلایا کرتے تھے

مسجد کی اہمیت

باہر سے آنیوالوں سے آپ ہمیشہ سوال کیا کرتے تھے کہ آپ کے گاؤں میں مسجد ہے۔ اگر مسجد نہیں تو مسجد ضرور بنوالو۔ خواہ تھوڑا ہی ہو۔ کیونکہ جہاں مسجد بن جاتی ہے۔ وہاں بہت سی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ پھر آپ یہ سوال بھی کیا کرتے تھے کہ کیا تمہارے شہر میں مخالفت کی جاتی ہے اگر کوئی کہتا کہ ہمارے شہر کے لوگ تو بہت اچھے ہیں وہاں مخالفت نہیں۔ تو آپ فرمایا کرتے کہ اگر مخالفت نہیں تو پھر ترقی کیا ہوگی۔ ترقی وہیں ہوتی ہے۔ جہاں مخالفت ہوتی ہے۔ آپ ہمیشہ دعاؤں کی طرف توجہ دلایا کرتے تھے۔ ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ ہم گنہگار ہیں۔ خدا تعالیٰ بخشنہار وہ ہماری خطائیں معاف کر دے گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صحابی آیا۔ اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں بہت گنہگار ہوں۔ کیا مجھے بھی خدا تعالیٰ بخش دیگا۔ آپ نے فرمایا۔ کیوں نہیں وہ بہت بخشنے والا ہے۔ اس صحابیؓ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ میرے گناہ احد پہاڑ کے برابر ہیں آپؐ نے فرمایا میرے خدا کی بخشش احد پہاڑ سے بھی بڑی ہے

ہمیشہ دعا کرتے رہو

پس ہمیں چاہیئے کہ ہم ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں پھر ہمیں ان اصحاب کے لئے بھی دعا کرنی چاہیئے جو اپنے اہل و عیال اور وطن چھوڑ کر تبلیغ اسلام کے لئے دوسرے ممالک میں گئے ہیں کہ خدا ان سب کی رہنمائی کرے بڑی بڑی جماعتیں ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ آپ کو اپنے مقاصد میں کامیاب کرے۔ تبلیغ کے میدانوں میں فتح عظیم عطا فرمائے۔ اور آپ کی ہر قسم کی تکالیف دور فرمائے۔ آمین۔

خلافت ثانیہ کی صداقت پر خدائی شہادتیں

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہی

خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذکریا علیہ السلام حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کے حالات کے تذکرہ میں اس بات کی تصریح فرمائی ہے کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے عزلت اختیار کی۔ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کو ایسی اولاد کی بشارت دی جو بعد میں خدا تعالیٰ کے نور کی حامل بنی۔

حضرت ابراہیمؑ نے جب اپنی قوم کو فرمایا کہ و اعتزلکم وما تدعون من دون اللہ و ادعوا ربی عسے ان لا اکون بدعاء ربی شقیا۔ یعنی میں عزلت و گوشہ تنہائی میں جاتا ہوں اور تمہارے معبودان باطلہ سے بھی کنارہ کشی کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں یقیناً میں اپنے رب کو پکارنے میں سعادت مند ہوگا۔

تو خدا تعالیٰ نے اس دعا کے نتیجے میں فرمایا۔ فلما اعتزلھم وما یعبدون من دون اللہ وھبنا لہ اسحٰق و یعقوب وکلاً جعلنا نبیا (مریم) یعنی جب حضرت ابراہیم نے اپنی قوم اور ان کے معبودان باطلہ سے علیحدگی اختیار کی تو ہم نے اسے اسحاق اور پھر اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ جیسے پوتے کی بشارت دی۔

حضرت ذکریا علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ ھنالک دعا زکریا ربہ قال رب ھب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعا یعنی ذکریاؑ نے خدا تعالیٰ کے احسانوں کا ذکر سنا تو اپنے اختیار کردہ محراب (ھیکل سلیمانی) میں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعا کی کہ اے خدا مجھے بھی ایسی پاکیزہ اولاد عطا کر۔ آپ ایسی دردمندانہ دعاؤں کے سننے والے ہیں تو خدا تعالیٰ نے ان کو بشارت دی کہ فنادتہ الملائکۃ وھو قائم یصلی فی المحراب ان اللہ یبشرک بیحیٰی مصدقاً بکلمۃ من اللہ وسیداً وحصوراً ونبیا من الصالحین ال عمران رکوع ۴ یعنی فرشتوں نے اسے پکار کر کہا جب کہ وہ عزلت گاہ محراب (ہیکل سلیمانی) میں دعائیں کر رہے تھے۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کو یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو خدا کے کلمہ کی تصدیق کرے گا۔ اور قوم کا سردار ہوگا۔ اور بہترین نبیوں میں سے ہوگا۔

حضرت مریم علیہا السلام کے متعلق بھی فرمایا کہ اذا انتبذت من اھلھا مکاناً شرقیاً یعنی جب مریم صدیقہ نے اپنے عزیزوں سے عزلت اور گوشہ تنہائی اختیار کر لی تو فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشراً سویا۔ یعنی ہم نے اپنا روح الامین ان کی طرف بھیجا جو ان کے سامنے ایک بشر صحیح القامۃ کی شکل میں تمثیلی طور پر ظاہر ہوا۔ اور اس نے کہا کہ انما انا رسول ربک لاھب لک غلاماً زکیاً (مریم ع ۲) یعنی اس فرستادہ وجود نے کہا کہ میں آپ کے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ تا کہ آپ کو زکی غلام کی بشارت دوں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اہل و عیال اور قادیان کے مخالفوں سے (جنہوں نے نشان مانگا تھا) علیحدگی اختیار کر کے خدا تعالیٰ کے حضور ہوشیار پور میں چلہ کشی کی اور اسلام کی تائید و حمایت میں خدا تعالیٰ سے نشانات طلب کئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے بایں الفاظ آپ کو مخاطب کر کے فرمایا "میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی۔" ۔۔۔۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے ——— تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو ——— اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا ——— وہ سخت ذہین اور فہیم ہوگا ——— اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا ——— وکان امراً مقضیا ——— تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جاوے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا ——— تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

یعنی آپ کو ایک عظیم الشان مولود مسعود کی بشارت دی گئی۔ جس کے ذریعہ سے سینکڑوں قسم کی برکات روحانی و جسمانی ظاہر ہوں گی۔ اور اس کے ذریعہ آپ کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ چنانچہ ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں اس مولود مسعود کے متعلق واضح الفاظ میں لکھ دیا گیا کہ "جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی ——— یہ نشان مردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مردوں کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے"

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بطور اصل الاصول تحریر فرمایا ہے کہ "خدا تعالیٰ کے انزال رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں (۱) اول یہ کہ کوئی مصیبت اور غم واندوہ نازل کر کے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے جیسے کہ اس نے خود فرمایا ہے وبشر الصابرین الذین اذا اصابتھم مصیبۃ ۔۔۔۔ (الجز نمبر ۲) (۲) دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آ جائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں

۔۔۔۔ شق ظہور میں آجائیں۔ پس

اوّل اس نے قسم اوّل کے انزال رحمت کے لئے بشیر کو بھیجا تا بشر الصابرین کا سامان مومنوں کے لئے مہیا کرے ۔ اور دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا ۔ اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے ۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔“

(سبز اشتہار ص۱۵ ۱۷ حاشیہ)

گویا خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی پیدائش سے قبل تصریح فرما دی کہ بشیر ثانی جس کا نام محمود ہے انزال رحمت کی دوسری قسم کا نشان ہوگا ۔ سو وقت آنے پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلیفہ ثانی اور امام جماعت احمدیہ بنا دیا اور ہزاروں قسم کے الہامات اور معجزانہ بشارات کی رو سے آپ کو خدا تعالیٰ کا خاص مقرب ثابت کر دیا۔ چنانچہ اپنے ایک خط میں جو بنام حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا:۔

”یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا نام محمود ہے جس کی نسبت فرمایا ہے کہ وہ اولوالعزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا ۔ یخلق ما یشاء۔“

(تذکرہ طبع اول ص۱۴۱)

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم و احادیث اور اپنے الہامات کی بناء پر تصریح فرما دی کہ ” ان اللہ لایبشر انبیاءہٗ و اولیاءہٗ بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین“ (آئینہ کمالات اسلام)

یعنی خدا تعالیٰ اپنے انبیاء و اولیاء کو جب کسی اولاد کی بشارت دیتا ہے تو وہ اولاد ضرور صالح ہی ہوتی ہے اور جب یہی مقدر ہوتا ہے کہ وہ صلحاء میں سے ہو تب وہ بشارت دیتا ہے ۔

پس غیر مبائعین کا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی کی صداقت سے انکار دوسرے الفاظ میں قرآن کریم ۔ الہامات حضرت مسیح موعودؑ ۔ تصریحات مسیح موعودؑ کو جھٹلانا ہے

خلاصہ یہ ہے کہ (۱) قرآن سے ثابت ہے کہ خدا تعالیٰ نے جس نبی یا صدیق کی دعاؤں کو قبول کر کے اولاد کی بشارت دی وہ اولاد مقرب الٰہی ہوگی اور خاص رتبہ پر فائز ہوگی۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی رو سے ماننا پڑے گا کہ (الف)

(الف) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی خدا تعالیٰ کے حضور تضرعات کیں۔

(ب) خدا تعالیٰ نے ان تضرعات کو بپایہ قبولیت جگہ دی۔

(ج) اور قبولیت کے ضمن میں پسر موعود کی عظیم الشان پیشگوئی عطا کی۔

(د) پسر موعود کا دوسرا نام بشیر اور محمود ہے۔

(ھ) اور انزال رحمت کی دوسرا طریق آپ (مرزا محمود ایدہ اللہ الودود) کی ذات سے وابستہ ہوگا۔

(و) اور گو آپ کی پیدائش سے قبل بتایا گیا کہ انزال رحمت کا دوسرا طریق نبی یا رسول بنانا ہے۔ امام ولی و خلیفہ بنانا ہے

پس غیر مبائعین ان خدائی شہادتوں پر غور فرمائیں اور اپنی عاقبت کو خراب نہ کریں۔ کیونکہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے آخری الفاظ یہ ہیں” اس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے “

(تذکرہ طبع اول ص۱۳۳)

ڈاکٹر غلام محمد صاحب کا ٹریکٹ

(از مکرم خان بہادر محمد دلاور خانصاحب)

میرے نام کسی نامعلوم شخص کی طرف سے ایک ٹریکٹ بذریعہ ڈاک یہاں میرے گاؤں میں موصول ہوا۔ یہ وہی ٹریکٹ ہے جو آجکل ڈاکٹر غلام محمد صاحب کی طرف سے بذریعہ ڈاک بھیجا جا رہا ہے ۔ میں نے شروع سے آخیر تک پڑھا اور جو اثر مجھ پر ہوا وہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب اور ان کے ہم خیالوں کی اطلاع کے لئے تحریر کرتا ہوں۔

۱۹۲۷ء تک میں خود ڈاکٹر غلام محمد صاحب کی طرح جماعت غیر مبائعین کا ممبر تھا۔ میں اس بات پر حیران ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص صفت رحمانیت کے ماتحت مجھ کو راہ صداقت بتا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جماعت مبائعین میں داخل کیا۔ اصل بات یہ ہے کہ ہدایت کا ملنا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلق رکھتا ہے ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

ڈاکٹر صاحب کو خود علم ہے کہ بہت سے اشخاص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت صرف اس لئے کی تھی کہ ان کو بذریعہ رؤیا دکھایا گیا کہ حضور اپنے دعویٰ میں صادق ہیں۔ لہٰذا میں اس خدا کی قسم کھا کر شہادت کے طور پر ذیل کا رؤیا درج کرتا ہوں جس کے نام کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے کہ یہ رؤیا غالباً اگست یا ستمبر ۱۹۲۶ء بمقام چارسدہ میں نے دیکھا تھا جہاں اس وقت میں اسسٹنٹ کمشنر تھا۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب خود بتا دیں کہ کیا میرے لئے اب جائز ہے کہ میں اس مقدس خلیفہ وقت کی بیعت کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کی لعنت کا اپنے آپ کو مورد بناؤں۔

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک پہاڑ کے دامن میں کھڑا ہوں۔ پہاڑ کی چوٹی پر چودھویں رات کا چاند منور ہے جہاں میں کھڑا ہوں اس جگہ سے لے کر پہاڑ کی چوٹی تک جہاں چاند نظر آتا ہے ایک آہنی شہتیر ریل کی پٹڑی کی طرح لگا ہوا ہے مجھے القا ہوا کہ میں اس آہنی شہتیر پر چڑھ کر اس چاند تک پہنچ جاؤں۔ چنانچہ میں اس آہنی شہتیر پر اس طرح چڑھا جس طرح کوئی گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ ابھی چاند تک دو حصہ منزل باقی تھی کہ میرا بدن بوجہ تھکان چور چور ہو گیا اور میں آہنی شہتیر سے بائیں جانب اتر کر ایک مکان میں داخل ہوا۔ اس کے بعد نظارا بدل گیا اور مجھے بتایا گیا کہ افغانستان میں انقلاب آ رہا ہے ۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔

اس رؤیا سے کچھ دن بعد میری تحریک پر خان بہادر غلام حسن خانصاحب مرحوم ۔ میاں محمد زمان صاحب چارسدہ میرے ساتھ ڈلہوزی گئے کہ وہاں کوشش کر کے دونوں جماعتوں کے درمیان کشیدگی کم کر دی جائے اور مصالحت کے لئے راہ نکال جائے۔ ڈلہوزی میں ہم مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے مکان میں فروکش ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہماری دعوت کی جس میں مولوی محمد علی صاحب بھی شریک ہوئے اور کچھ باہمی مصالحت کی غرض سے تجاویز پاس ہوئیں۔ وہاں خان بہادر مولوی غلام حسن خانصاحب کی خدمت میں تعبیر کے لئے میں نے اپنا یہ رؤیا بیان کیا لیکن تسلی بخش رؤیا کی تعبیر کا علم اللہ تعالیٰ نے خود چند سال بعد بتایا۔ پہاڑ جو خواب میں دیکھا تھا وہ ڈلہوزی کا تھا جہاں چند یوم کے بعد میں نے جانا تھا۔ ڈلہوزی کے پہاڑ کی چوٹی پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فروکش تھے جو مجھے چودھویں رات کے چاند کی طرح دکھائے گئے اور اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فوت ہو کر اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے ان کا جانشین بیٹا ہاں وہی بیٹا جو ان کے قول کے مطابق نو سال کے اندر اندر پیدا ہونا تھا اور پیدا ہوا۔ اب بھی چودھویں رات کے چاند کی طرح دنیا کو منور کر رہا ہے۔ یہ وہی دوسرا بشیر ہے جس کا ایک نام محمود ہے ۔ جس کی نسبت فرمایا کہ وہ اولوالعزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا ۔ میں اس وقت یعنی ڈلہوزی کے سفر کے دوران اس چاند تک پہنچ نہ سکا ۔ اور تھکان کی وجہ سے بدن چور چور ہو گیا اور سیدھا مولوی محمد علی صاحب کے مکان پر گیا ۔ لیکن چند ماہ بعد ایک دوسرے رؤیا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے پھر میری راہنمائی فرمائی اور ہاتھ پکڑ کر خود بخود اس مبارک ہستی کے ہاتھ میں دے کر میری بیعت کرا دی۔

میں دوبارہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے وہ حرف بحرف صحیح ہے ۔ باقی ڈاکٹر غلام محمد صاحب نے ٹریکٹ کے آخیر میں جو لکھا ہے کہ اگر خلیفۃ المسیح الثانی حق پر ہیں اور وہی مصلح موعود ہیں جس کا جماعت کے ساتھ وعدہ ہے تو کیوں اس بارے میں حلف نہیں اٹھاتے ۔ سو واضح رہے کہ یہ حلف قرآن شریف پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ عرصہ ہوا قبل اٹھا چکے ہیں اور اس کا اعلان اخبار میں ہو چکا ہے ۔

ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار۔

ایک مخلص احمدی خاتون کی درخواست دعا

محترمہ محمد بی بی صاحبہ نے اپنی جائداد مالیتی ۳۳۶۸/ روپے کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہے جس میں سے مبلغ ۲۴۴/۸ روپے نقد ادا کر دیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے انہوں نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے کہ میں یہاں اکیلی احمدی ہوں۔ میرا خاوند اور لڑکے بھی غیر احمدی ہیں۔ تمام احمدی بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی احمدیت کی نعمت عطا فرمائے۔ آمین

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

تحریک جدید کے متعلق
حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا پیغام نوجوانوں کے نام

۱۹۵۲ء میں یوم تحریک جدید کے لئے جو روح پرور پیغام سے حضور نے اپنے خدام کو نوازا اسے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ پیغام اس قابل ہے کہ اسے بار بار جماعت کے سامنے پیش کرتے ان کے ذہن نشین کرادیا جائے۔ قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ یہ پیغام ہفتہ تحریک جدید میں منعقد ہونے والے جلسوں میں خدام کو پڑھ کر سنائیں۔

"تحریک جدید کی غرض نوجوانوں میں احمدیت کی روح پیدا کرنا ہے اور تبلیغ اسلام اور احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پھیلانا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی تھی کہ مصلح موعود دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی اس کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے سوائے اس کے کوئی معنے نہیں کہ احمدیت اسی کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ پس درحقیقت اس پیشگوئی میں تحریک جدید کے قیام کی پیشگوئی تھی۔ اور تحریک جدید کا قیام اسی پیشگوئی کے ذریعہ سے ۱۹۳۴ء نہیں بلکہ ۱۸۸۶ء سے بتاتا ہے۔ یعنی اڑتالیس سال پہلے سے خدا تعالیٰ اس کی بنیاد قائم کرچکا تھا اور اگر اور گہرا غور کریں تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ درحقیقت ۱۳۴۸ سال پہلے تحریک جدید کا قیام ہوچکا تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے کہ اس نے اسلام کو اس لئے بھیجا ہے کہ لیظھرہ علی الدین کلہ کہ تا اسلام کو سب مذاہب پر غلبہ ہوجائے۔ اور مفسرین لکھتے ہیں کہ جس زمانہ کے متعلق یہ خبر ہے وہ آخری زمانہ یعنی مسیح اور مہدی کا زمانہ ہے۔ پس تحریک جدید درحقیقت اس پیشگوئی کو عملی جامہ پہنانے کا نام ہے اور ہر احمدی جو اس تحریک میں حصہ لیتا ہے اور اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے اور وقت پر پورا کرتا ہے وہ لیظھرہ علی الدین کلہ کی پیشگوئی کا مصداق ہے اور بہت بڑا خوش نصیب ہے کہ وہ خاتم النبیین کی بعثت کو پورا کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے اور محمدی سپاہیوں میں اس کا نام لکھا جاتا ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کو اس کا موقع ملا اور وہ تحریک جدید میں شامل نہ ہوا۔ اسی طرح بدقسمت ہے وہ جس نے منہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا۔ لیکن عملاً اس نے کمزوری دکھائی۔ پس اے عزیزو تم احمدیوں میں سے کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس تحریک میں شامل نہ ہو اور کوئی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو وعدہ کرکے کمزوری دکھائے۔"

مہتمم تحریک جدید۔ ربوہ

نمایاں کامیابی

(۱) رشید احمد ابن ڈاکٹر احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس میڈیکل آفیسر سول ہاسپٹل فتح جنگ ضلع اٹک نے امسال گارڈن کالج راولپنڈی سے ایف۔ ایس سی میڈیکل میں ۴۸۱ نمبر حاصل کرکے وظیفہ حاصل کیا ہے۔ عزیز موصوف کو میٹرک میں بھی ۶۸۸ نمبر حاصل کرکے وظیفہ ملا تھا۔ اب میڈیکل کالج لاہور میں داخل ہونے والا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر کامیابی عطا فرمائے۔

(۲) جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب ایم بی بی ایس کراچی کے فرزند محمد عقیل صاحب اطہر نے اس سال کراچی یونیورسٹی سے بی۔ ایس۔ سی کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ فرسٹ کلاس صرف چھ لڑکے آئے ہیں جن میں آپ بھی شامل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے

دعائے مغفرت

برکت بی بی صاحبہ زوجہ مولوی حسن الدین صاحب ساکن جھول ریاست بہاولپور جو موصیہ تھیں ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۷؍۷؍۵۷ کو وفات پاکر اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت اور درویشان قادیان مرحومہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالحق شاکر واقف زندگی۔ وکالت مال تحریک جدید۔ ربوہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) سویلین سکالرشپ سکیم

دس پوٹنشل ای۔ ایم۔ ای افسروں کے گورنمنٹ انجنیئرنگ کالج لاہور میں داخلے کے لئے درخواستیں ۲۵؍۸ تک بنام Civilian Scholarship scheme E + M.E Directorate M.G.O. S Branch G.H.Q. Rawalpindi طلب کی گئی ہیں (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ب۔ ٹ ۲۵؍۷)

(۲) عارضی کمشن چھٹا او ٹی ایس کورس

امیدواران کا امتحان تحریری ستمبر ۵۷ء میں پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ بہاولپور۔ کوئٹہ، کراچی۔ ڈھاکہ و جیسور میں ہوگا۔ شرائط: پاکستانی میٹرک فرسٹ ڈویژن یا سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ یا گریجوایٹ سیکنڈ ڈویژن عمر ۱؍۱۰؍۵۷ کو ۱/۲ ۲۵ تا ۲۸۔ فیس داخلہ ۵/- روپے۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۲۰/- برائے مجرد اور ۱۷۰/- برائے شادی شدہ عمر ۲۶ ہونے پر۔ فارم درخواست و تفصیلات ڈائرکٹر بھرتی سے حاصل کریں درخواست ۱۰؍۸؍۵۷ تک بنام G.H.Q. A.G'S Branch Org-3 (G) Rawalpindi. پاکستان ٹائمز ۲۰؍۷؍۵۷

---

(۳) پشاور یونیورسٹی امتحان انجنیئرنگ

پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر نے فائینل انجنیئرنگ امتحان پشاور یونیورسٹی کے فائینل کے برابر تسلیم کیا ہے اور سیکنڈ و تھرڈ امتحانات پشاور یونیورسٹی کو پنجاب کے فرسٹ و سیکنڈ کے برابر (پاکستان ٹائمز ۲۰؍۷؍۵۷)

---

(۴) پاکستان نیوی میں کمشن

ستمبر ۱۹۵۷ء میں امتحان داخلہ ہوگا۔ شرائط:- عمر ۱؍۹؍۵۷ کو ۱۶ تا ۱/۲ ۱۸ میٹرک سیکنڈ ڈویژن) یا سینئر کیمبرج۔ امتحان مضامین انگلش۔ ریاضی۔ سائنس۔ جنرل نالج میں ۳؍۹؍۵۷ سے شروع ہوگا۔ فارم درخواست و تفصیلات کے لئے نیول ریکروٹنگ آفیسرز نیول بیرکس۔ کوئین روڈ کراچی۔ ۲۶ مال لاہور۔ ۵۸ دی مال پشاور اور ۳۰۴/۸ پشاور روڈ راولپنڈی کو لکھیں۔ (پاکستان ٹائمز ۲۰؍۷؍۵۷)

---

(۵) داخلہ لیڈی میکلیگن کالج لاہور

کالج کا پراسپکٹس ۱/۱۲ روپیہ نقد ادا کرکے یا مزید سات آنے بطور محصول ڈاک بھیج کر مینیجر ویسٹ پاکستان گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے طلب کریں۔ (پاکستان ٹائمز ۲۰؍۷؍۵۷)

(آگے صفحہ ۷ پر)

اعانت الفضل و اظہار تشکر

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و رحم اور جماعت احمدیہ و بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے میری بڑی لڑکی عزیزہ صغریٰ سلطانہ کو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حیدرآباد سے ایف۔ اے کے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے فالحمدللہ علیٰ ذالک اس خوشی میں چار روپے بمد اعانت الفضل پیش ہیں۔ میں اس موقعہ پر تمام دوستوں اور بزرگوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے عزیزہ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔

سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری ڈویژنل اکاؤنٹنٹ لورالائی پراونشل ڈویژن بی ڈبلیو ڈی اینڈ آر لورالائی

درخواست دعا:۔ میرے بھائی شریف احمد اشرف امسال فورتھ ایئر ایم بی بی ایس کے امتحان میں کامیاب ہوگئے ہیں اور فائنل ایئر میں داخل ہو رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی انہیں کامیابی عطا فرمائے غلام احمد سٹینوگرافر محکمہ انہار لاہور

(۶) داخلہ فرسٹ ایر ایم بی بی ایس میڈیکل کالج۔ لاہور

درخواستیں ۱۲ ۸/۶۵ تک۔ شرائط :۔ سیکنڈ ڈویژن ایف ایس سی یا ۵ ڈی ایس سی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۲۸ ۷/۶۵

(۷) کلرکوں کی محکمہ سنٹرل ایکسائز اینڈ کسٹمز میں ضرورت

اپر ڈویژن کلرک۔ گریڈ ۸۵-۶-۱۱۵-۱۵-۲-۱۷۵-۱۰-۲۲۵
لوئر ڈویژن کلرک - ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰
شرائط :۔ برائے اپر ڈویژن گریجوایٹ ، برائے لوئر ڈویژن میٹرک ٹائپ سپیڈ ۳۰ - عمر ہر دو صورتوں میں ۱۸ تا ۲۵
انٹرویو ۱۰ ۸/۶۵ - درخواستیں ۵ ۸/۶۵ تک بنام Assistant Callector at central Excise and customs. G/221, Liagat Road, Rawal pindi

(پاکستان ٹائمز ۲۸ ۷/۶۵)

(۸) سی ٹی پاس کے لئے پرائیویٹ امتحان بی ٹی

شرائط :- اوّل۔ بی اے۔ خواہ صرف انگریزی کا ہو۔ دوم۔ گریجوایٹ ہونے پر دو سال ہو جائیں۔ سوم۔ کسی منظور شدہ سکول میں پڑھانے کا دو سال کا تجربہ ہو۔ (یہی ترمیم شدہ شرط ہے۔ پہلے یہ شرط تھی کہ گریجوایٹ ہونے کے بعد دو سال کے دوران میں کم از کم ایک سال ہائی کلاسوں میں انگریزی کا پڑھاتا رہا ہو) گورنمنٹ گزٹ صفحہ ۳۹ پارٹ اول۔ شیوع ۱۹ ۷/۶۵)

(۹) غیر ملکی تعلیم کے لئے وظائف

حکومت عراق کی طرف سے پانچ وظائف۔ عرصہ تعلیم ۴ سے ۶ سال۔ آغاز اکتوبر ۱۹۶۵ء۔ مضامین میڈیسن و فارمیسی جانے کا کرایہ بذمہ طالب علم۔ انٹرویو ۱۲ ۸/۶۵ دفتر متعلقہ ڈائرکٹر ریجن۔
شرائط :۔ پاکستانی میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر کم از کم ۱۵ سال۔ بنیادی علم عربی لازم۔
درخواستیں ۱۰ ۸/۶۵ تک بنام Derector of Education Lahore Region, Lahore or Directors Peshwar, Quetta, Hydera-bad (at Karachi) Regions.
(پاکستان ٹائمز ۲۸ ۷/۶۵)

درخواستہائے دعا

(۱) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم میری تنگدستیوں کو دُور کرے اور میرے بچے بچیوں کو معاف کرے۔

قاضی محمد ابراہیم احمدی اول مدرس مدرسہ کھر دلیاں

(۲) میری بیوی بوجہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ سر سام ساتھ ہو گیا ہے۔ حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ دعائے صحت فرمائی جائے۔ محمد اسماعیل احمدی بکا نوار ملک کے فنجور و

سکیمو — برفانی علاقوں کے باشندے

قطب شمالی کے برفانی علاقوں میں جو لوگ آباد ہیں۔ وہ سکیمو کے نام سے معروف ہیں۔ یہ نسل دنیا کی عام آبادی سے اس قدر الگ تھلگ رہی ہے کہ گزشتہ ایک ہزار برس میں انسانی تہذیب تمدن میں جو ہمہ گیر اور دور رس تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ یہ لوگ افریقہ کے قبائلیوں سے بھی زیادہ ان کے اثرات سے محفوظ رہے ہیں۔ لیکن اب جب ترقی یافتہ ممالک نے ہمیشہ برف سے ڈھکے رہنے والے ان علاقوں میں بھی قدم جمانے شروع کئے ہیں، تو سکیمو باشندے بھی جدید تہذیب و تمدن کے اثرات سے کسی قدر متاثر ہونے لگے ہیں۔ اور ان کے انتہائی پس ماندہ طرز زندگی میں ترقی و فروغ کے روشن امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔

قطب شمالی کے دستان میں معدنیات کے بے پایاں ذخیرے دریافت ہوئے ہیں۔ برف کے ان تودوں کے نیچے۔ یورینیم، نکل، پٹرولیم فولاد، تانبا اور قدرتی گیس جیسے بیش قیمت وسائل دفن ہیں۔ اور قدرتی طور پر سفید نسل اب کرۂ ارض کے اس الگ تھلگ اور دور افتادہ حصے پر قبضہ جمانے کی فکر میں ہے سفید نسل کے کارکن اس پورے برفزار میں پھیل سکتے ہیں۔ اور یہاں کے قدیم باشندے سکیمو پہلے سے زیادہ دور افتادہ علاقوں میں منتقل ہو رہے ہیں بعض مغربی سائنس دانوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اس صدی کے اختتام تک قطب شمالی بجلی سے منور صنعتی شہروں میں تبدیل ہو جائے گا۔

کینیڈا کی حکومت کے لئے ۱۹۵۰۰ سکیمو باشندوں کی بحالی ایک زبردست مسئلہ بن گئی ہے۔ حکومت نے پہلے سات باشندوں کو منتخب کیا اور انہیں صنعتی کاموں میں پیشہ وارانہ تربیت دلا کر ترقیاتی منصوبوں کے تحت ملازم رکھ لیا۔ قدیم وحشیانہ دور کے یہ سات نمائندے صنعتی فنوں کے معیار پر پورے اتر آئے ہیں۔ اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ رفتہ رفتہ انسانی تاریخ کی یہ عجیب و غریب نسل انسانی تہذیب کی ترقیات سے بہت جلد ہمکنار ہو جائے گی۔

ان لوگوں پر مہذب زندگی کے اثرات کا آغاز نصف صدی قبل ہوا تھا جب کہ مسیحی تبلیغی مشن کے ارکان نے اس برفزار پر قدم رکھنے کی پہلی بار جرأت کی جب سکیمو باشندوں سے کناڈی عوام کا ربط و ضبط زیادہ بڑھا تو وہ اس حیرت انگیز دریافت پر چونک اٹھے۔ کہ سکیمو باشندوں کی اوسط عمر بمشکل ۲۵ سال کے لگ بھگ ہے۔ اور اس کی بڑی وجہ تپ دق کا موذی مرض ہے جس میں کم و بیش ہر سکیمو مبتلا رہتا ہے۔ یہ اسی مرض کا نتیجہ ہے کہ سکیمو نسل بڑی محدود ہے گزشتہ دس سال میں اس نسل کی آبادی میں بمشکل ۱۲ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اب کینیڈا کے محکمہ صحت عامہ کے اداروں نے اس مرض کے خلاف ایک زبردست مہم شروع کر دی ہے تاکہ اس قدیم نسل کو ناپید ہونے سے بچا لیا جائے۔

کینیڈا کی گھوڑ سوار پولیس سکیمو باشندوں کو ان کے آبائی گھروں سے نکال کر دوسرے شمالی جزیروں میں منتقل کر رہی ہے۔ یہاں ان کے مقامی مزاج سے ہم آہنگ صنعتیں قائم کی جا رہی ہیں سکیمو باشندوں کو پتھروں میں کندہ کاری اور ہاتھی دانت کے کام میں فنکارانہ مہارت حاصل ہے۔

---

(۳) میرے والد صاحب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اکال گڑھ کی آجکل صحت ٹھیک نہیں رہتی احباب سے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(۴) نیز آجکل مجھے کچھ مالی مشکلات میں پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پریشانی کو دُور کرے
غلام احمد سٹینو گرافر محکمہ انہار لائلپور۔

(۵) عزیزم عبد المنان کو پھوڑوں کی وجہ سے تکلیف ہے۔

(۶) عزیزم منور احمد کو بخار رہتا ہے۔ درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

خیر محمد احمدی ڈیرہ غازیخاں

لیڈر بقیہ صفحہ (۲)

افراد پر مشتمل ایک وسیع ترین کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو جماعت احمدیہ میں خلیفہ کا انتخاب کیا کرے گی۔ اور یہ نہیں ہو سکتا کہ معاصر کی نظر سے یہ ریزولیوشن نہ گذرا ہو۔ اس امر کے علاوہ کہ معاصر کو جماعت احمدیہ کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ معاصر نے اپنے اظہار خیال میں دیانتداری کی سخت توہین کی ہے اور اپنے بلاوجہ تعصب کا پردہ چاک کر دیا ہے

اگر معاصر اہل حدیث کا ترجمان نہ ہوتا تو شاید ہم اس کا کوئی نوٹس نہ لیتے لیکن یہ کتنی شرم کی بات ہے کہ معاصر ایک دینی جماعت کا نمائندہ ہونے کا دعویدار ہو کر ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہے۔ جو اسلام ہی نہیں بلکہ انسانیت کے خلاف بھی جرم ہے۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے آغا خان مرحوم کی جانشینی پر اظہار رائے کی ضرورت نہیں مگر ایک معمولی عقل کا انسان بھی اتنی بات سمجھ سکتا ہے کہ کسی پیشرو کا اپنے بیٹے یا پوتے کو اپنا جانشین مقرر کرنا کسی صورت میں بھی اس انتظام پر قابل ترجیح نہیں کہ جماعت کے اہل الرائے افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو جانشین کا انتخاب کرے۔ جیسا کہ جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ نے اپنے ریزولیوشن میں کیا ہے۔ مگر برا ہو تعصب کا معاصر کا وہی حال ہے جیسا کہ غالب نے کہا ہے ؎

در عرض دعوئے لیلیٰ نکو ہے
بر زعم غالب مجنوں ستائے

تعلیم الاسلام کالج کا بی ایس سی کا نتیجہ

تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے بی۔ ایس۔ سی کے لئے کل ۱۸ طلباء شامل امتحان ہوئے تھے جن میں سے مندرجہ ذیل سات طلبہ پاس ہوئے ہیں نتیجہ ۳۹۰۸ فیصدی رہا۔ جبکہ یونیورسٹی کی اوسط فیصدی ۲۸٪ رہی ہے۔

	رول نمبر	نام
(۱)	۸۸۰	محمد حنیف
(۲)	۸۸۱	محمد ادریس
(۳)	۸۸۲	محمد طاہر
(۴)	۸۸۵	محمد ظفر بریلوی
(۵)	۸۸۶	محمد رشید شیخ
(۶)	۸۸۹	راجہ محمد اسلم
(۷)	۸۹۱	محمد اکرم نیفق
(۸)	۸۸۳	غلام مصطفےٰ

ڈیپارٹمنٹ انگلش

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

نوٹس نیلام

پی۔ ڈی۔ ۱۱۱/۱۵ (۹۹)

ڈائرکٹر آف فوڈ پرچیز فار ڈیفنس وزارت خوراک حکومت پاکستان کراچی کی ہدایت کے مطابق گورنمنٹ آکشنرز میسرز اے۔ ایچ انصاری اینڈ سنز نزد سپی بی ہائی سکول ملتان۔ نیلام عام کے ذریعہ دیسی گھی بمقدار قریباً ۱۶۰ ٹن فروخت کریں گے یہ گھی اٹھارہ اٹھارہ پاؤنڈ کے ٹینوں میں بند ہے

گھی کی یہ فروخت گھی میلٹنگ سنٹر ملٹری فارمز اوکاڑہ میں ایک ایک ہزار ٹین کی لاٹ کی شکل میں ہوگی۔

سب سے زیادہ بولی دینے والے کو بولی کم از کم پچیس فیصدی رقم جائے نیلام پر ادا کرنی ضروری ہوگی۔ اسی طرح بقیہ رقم ڈائرکٹر آف فوڈ پرچیز فار ڈیفنس کراچی کی طرف سے بولی کی منظوری سے چھ دن کے اندر اندر ادا ہونی چاہیئے۔ اگر سب سے زیادہ بولی دینے والا بولی کی منظوری کے بعد بقیہ رقم وقت مقررہ کے اندر کسی بھی وجہ سے جمع نہ کرا سکے تو بولی منسوخ کر دی جائے گی۔ وہ اس کی طرف سے ۲۵ فیصد جمع شدہ رقم بحق سرکار ضبط ہو جائے گی۔

دیگر مکمل تفصیلات اور شرائط کے لئے گورنمنٹ آکشنرز جن کا نام اوپر دیا گیا ہے ان سے رجوع کیا جائے۔

ڈائرکٹر آف فوڈ پرچیز فار ڈیفنس کو اختیار ہوگا کہ وہ کوئی وجہ بتائے بغیر سودے کا کوئی حصہ یا ساری مقدار واپس لے لیں

اشتہار نمبر ۵۳۴ (31.7.57) Daily Alfazal

ولادت

برادرم محمد عبداللہ خاں ڈرافٹسمین سٹاف ڈویژن سگنل رجمنٹ لاہور چھاؤنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۵ جولائی بروز جمعۃ المبارک پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا فرمائے نور احمدیت اور والدین کے لئے اس کا وجود بابرکت کرے۔ آمین

سلطان محمد [illegible]